اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات میں

(۳۹)

نماز میں سجدے والی سورتوں کو پڑھنے کا مسئلہ

www.ketab.ir

تالیف:

حجۃ الاسلام شیخ عبدالکریم بہبہانی

ترجمہ:

حجۃ الاسلام شیخ محمد علی توحیدی

مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام

سرشناسه : بهبهانی، عبدالکریم، ۱۳۳۵ - Behbahani, Abdol-Karim, 1956-
عنوان قراردادی : حکم قراءه‌العزائم فی‌الصلاه .اردو
عنوان و نام پدیدآور : نماز مین سجدی والی سورتون کو پرهنی کا مسیله/تالیف عبدالکریم بهبهانی ؛ ترجمه محمدعلی توحیدی.
مشخصات نشر : قم: مجمع جهانی اهل‌بیت (علیهم السلام)، ۲۰۲۴م.=۱۴۰۳.
مشخصات ظاهری : ۳۷ص.
فروست : اهل‌بیت علیهم‌السلام کی تعلیمات مین؛ ۳۹.
شابک : 978-964-7756-31-0
وضعیت فهرست نویسی : فیپا
یادداشت : زبان: اردو.
موضوع : سجده تلاوت در نماز● Sajdah Talawat in islamic prayer
نماز -- احادیث Salat -- Hadiths
نماز -- احادیث اهل سنت Salat -- Hadiths (Sunnites)
فقه تطبیقی● Islamic Law, Comparative
احادیث اهل سنت -- قرن ۱۴ ● Hadith (Sunnites) -- Texts -- 20th century
شناسه افزوده : توحیدی، محمدعلی، ۱۹۵۵ - م.، مترجم
شناسه افزوده : مجمع جهانی اهل بیت (علیهم السلام)
شناسه افزوده : Ahl al-Bayt World Assembly
رده بندی کنگره : ۳۵۳/۲[illegible]
رده بندی دیویی : BP[illegible]۱۶
شماره کتابشناسی ملی : [illegible]۱۸۷/۸۶
اطلاعات رکورد کتابشناسی : فیپا

اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات میں (۳۹)

نماز میں سجدے والی سورتوں کو پڑھنے کا مسئلہ

تالیف: حجۃ الاسلام شیخ عبدالکریم بہبہانی [illegible] تحقیقی کمیٹی
ترجمہ: حجۃ الاسلام شیخ محمد علی توحیدی
تصحیح: حجۃ الاسلام شیخ سجاد حسین
نظر ثانی: محمد عباس ہاشمی
کمپوزنگ: حجۃ الاسلام شیخ غلام حسن جعفری
ناشر: مجمع جہانی اہل بیتؑ
طبع اول: ۱۴۴۶ھ، ۲۰۲۵
مطبع: چاپ دیجیتال
تعداد: ۵۰

ISBN: 978-964-7756-31-0

www.ahl-ul-bayt.org--Info@ahl-ul-bayt.org

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

پتہ: تر دگلی نمبر ۶، جمہوری اسلامی بولیورڈ، قم، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۵۳۲۱۳۱۲۲۱
بلڈنگ نمبر ۲۲۸، مد مقابل پارک لالہ، کشاورز بولیورڈ، تہران، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۱۸۸۹۷۰۱۷۱

فہرست

پیش لفظ ۹

نماز میں سجدے والی سورتوں کو پڑھنے کا مسئلہ

تمہید ۱۳
حنفی نقطہ نظر کے دلائل ۱۴
اہل سنت کے دیگر فرقوں کا نظریہ اور ان کے دلائل ۱۶
مکتب اہل بیت کا نظریہ اور ان کے دلائل ۲۰
خلاصہ بحث ۳۶

www.ketab.ir

پیش لفظ

عصر حاضر تہذیبوں کی جنگ کا زمانہ ہے۔ تبلیغ کے مؤثر اسالیب سے استفادہ کر کے اپنے افکار کی نشر و اشاعت کرنے والا ہر مکتب اس میدان میں گوئے سبقت لے جائے گا اور اہل جہان کی فکر پر اثر انداز ہوگا۔

ایران میں اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد پوری دنیا کی نگاہیں ایک مرتبہ پھر اسلام اور شیعہ تہذیب کی طرف مرکوز ہو گئی ہیں۔ دشمنوں نے اس فکری و روحانی طاقت کو توڑنے کی غرض سے اور دوستوں نے انقلابی و تہذیبی تحریک کے نمونوں کی پیروی اور اس سے الہام گیری کی خاطر اس ناب اور تاریخ ساز تہذیب کے ام القری کی طرف ٹکٹکی باندھ رکھی ہے۔

مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام نے خاندانِ عصمت کے پیروکاروں میں یکجہتی، ہمفکری اور باہمی تعاون کی ضرورت کو درک کرتے ہوئے دنیا بھر کے شیعوں کیساتھ ایک فعال رابطہ برقرار کرنے اور فقہ جعفریہ کے مفکرین اور خلاق شیعوں کی عظیم و کارآمد قوت سے استفادہ کرنے کی غرض سے اس میدان میں قدم رکھا ہے تا کہ سیمیناروں کے انعقاد، کتابوں اور تراجم کی نشر و اشاعت اور شیعہ افکار سے متعلق علمی مواد کا تبادلہ کر کے اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات اور اسلام ناب محمدی کو فروغ دے سکے۔

www.ketab.ir

خدا کا شکر ہے کہ رہبر معظم حضرت آیت اللہ خامنہ ای مدظلہ کی اس حساس اور مکتب ساز میدان میں خصوصی ہدایات کی روشنی میں اہم اقدامات کیے گئے ہیں اور امید ہے کہ مستقبل میں یہ نورانی اور بنیادی نوعیت کی تحریک زیادہ سے زیادہ پھولے پھلے نیز آج کی دنیا اور قرآن و عترت کے درخشاں معارف کی تشنہ انسانیت زیادہ سے زیادہ اس مکتب کی روحانیت، عرفان اور ولایت کے حامل اسلام کے چشمہ رواں سے بہرہ مند اور سیراب ہو۔

ہمارا یہ یقین ہے کہ اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات کو صائب، ماہرانہ، منطقی اور استوار انداز سے پیش کر کے خاندان رسالت اور بیداری و حرکت و روحانیت کے پرچم داروں کی میراث کے ماندگار جلووں کو دنیا کے سامنے پیش کیا جاسکتا ہے اور اس کی بدولت ظہور سے پہلے ماڈرن جہالت، دنیا کو ہڑپ کرنے والوں کی آمریت وہٹ دھرمی اور انسانیت و اخلاق سوز اقدار سے اکتائی ہوئی بشریت کو امام عصر علیہ السلام کی عالمی حکومت کا تشنہ و گرویدہ بنایا جاسکتا ہے۔

اس اعتبار سے ہم محققین اور مصنفین کی علمی کاوشوں اور تحقیقات کا استقبال کرتے ہیں اور خود کو ان مؤلفین اور مترجمین کا خادم سمجھتے ہیں جو اس بلند پایہ تہذیب کی نشر و اشاعت کی سعی کر رہے ہیں۔

ہمیں خوشی ہے کہ اس مرتبہ مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام کی ایک تحقیقی کتاب "اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات میں" کے عنوان سے آپ عزیزوں کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ یہ کتاب اس مقدس ادارے کے مایہ ناز محققین کی زحمتوں کا نتیجہ ہے کہ جسے لائق اور گرامی قدر مترجمین کی خامہ فرسائی نے اردو زبان کے قالب میں ڈھالا ہے اور ہم ان عالی قدر مؤلفین اور مترجمین کی توفیقات خیر کیلئے دعا گو ہیں۔

www.ketab.ir

یہاں ہم اس کتاب کی تخلیق کیلئے سعی و کوشش کرنے والے ادارہ ترجمہ کے تمام عزیز دوستوں اور مخلص ساتھیوں کی بھی صدق دل سے قدر دانی کرتے ہیں۔

ہو سکتا ہے کہ تہذیبی جنگ کے میدان میں اٹھایا جانے والا یہ چھوٹا سا قدم، صاحبِ ولایت کی خوشنودی و رضامندی کا مشمول قرار پائے!

شعبہ تہذیب و ثقافت

مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام

www.ketab.ir

نماز میں سجدے والی سورتوں کو پڑھنے کا مسئلہ

تمہید

واجب سجدوں والی سورتوں کو عزائم کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ عزائم "عزیمہ" کی جمع ہے جس سے مراد ہے: فریضہ۔ چونکہ ان سورتوں میں موجود آیاتِ سجدہ کو پڑھنے سے سجدہ فرض ہو جاتا ہے اس لئے ان سورتوں کو عزائم یعنی واجب سجدوں والی سورتوں کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

مکتب اہل بیت کے نزدیک یہ سورتیں چار ہیں جو یہ ہیں: سورہ سجدہ، سورہ فصلت سورہ نجم اور سورہ علق۔ سجدے والی دیگر آیات کی تلاوت سے سجدہ واجب نہیں ہوتا۔ اسلامی مذاہب کے مابین نماز میں سجدے والی سورتوں اور آیاتِ سجدہ پڑھنے کی صورت میں سجدہ کرنے کے حکم میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

حنفی اسے جائز قرار دیتے ہیں اور ان کے ہاں جب نمازی سجدے والی آیت پڑھے تو اس پر نماز کے اندر ہی فوراً سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔ اہل سنت کے دیگر مذاہب، نماز میں سورۂ سجدہ کی تلاوت کو جائز اور مکروہ قرار دیتے ہیں لیکن آیات سجدہ کے باعث نماز میں سجدے کو واجب نہیں جانتے کیونکہ ان کے ہاں آیات سجدہ کی تلاوت سے سجدہ واجب ہی

www.ketab.ir

نہیں ہوتا (خواہ انسان نماز میں ہو یا نہ ہو۔) ادھر مذہب امامیہ کے ہاں نماز میں واجب سجدے والی چار سورتوں کو پڑھنا جائز نہیں ہے اور اگر کوئی ایسا کرے تو نماز باطل ہو جاتی ہے کیونکہ اس صورت میں نماز میں اضافی سجدہ واجب ہو جائے گا۔اس کتابچے میں ہم ان تین فقہی نظریات اور ان کے دلائل کا تحقیقی جائزہ لیں گے اور ان میں سے اس صحیح نظریے کو واضح کریں گے جو کتاب خدا اور سنت نبوی کے عین مطابق ہو۔[1]

حنفی نقطہ نظر کے دلائل

امام ابو حنیفہ اور ان کے طرفداروں نے آیتِ سجدہ کی تلاوت پر نماز میں سجدہ کرنے کے وجوب پر جو دلائل پیش کیے ہیں ان میں سے بعض یہ ہیں:

پہلی دلیل: آیت قرآنی: ﴿فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْءَانُ لَا يَسْجُدُونَ﴾[2] (یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے اور جب انہیں قرآن پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ سجدہ کیوں نہیں کرتے؟)

اس آیت میں اللہ نے سجدہ تلاوت نہ کرنے والوں کی مذمت اور توبیخ کی ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ سجدہ کرنا واجب ہے۔[1]

www.ketab.ir

۱۔اس تحقیق کا مقصد مختلف اسلامی فرقوں کے درمیان موجود اختلافی مسائل کا قرآن و سنت اور عقل سلیم کی روشنی میں منطقی اور تحقیقی طریقے سے جائزہ لینا ہے تاکہ بے جا تعصبات، ایک دوسرے پر بے جاالزام تراشی اور شدت پسندی کا خاتمہ ہو نیز مسلمانوں کے درمیان حقائق کو برداشت کرنے کا جذبہ پیدا ہو جس کے نتیجے میں اسلامی اخوت و اتحاد کو فروغ حاصل ہو۔

۲۔انشقاق ۲۰/۲۱۔